از عدالتِ عظمیٰ

موہن یونیسا

بنام

تامل ناڈو پبلک سروس کمیشن

تاریخ فیصلہ:29مارچ،1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

تامل ناڈو پبلک سروس کمیشن- محکمہ خزانہ-جونیئر اسسٹنٹ-تقرری- مستقلی-تامل زبان کا امتحان-عارضی طور پر کام کرتے ہوئے ملازم نے امتحان پاس کیا-قرار پایا کہ، عارضی طور پر کام کرتے ہوئے تامل زبان کا امتحان پاس کرنے والے امیدوار کو مستقل تقرری کے بعد امتحان پاس کرنے میں ناکامی پر اس کی ملازمت ختم نہیں کی جاسکتی ہیں—کمیشن 1975-76 سے عارضی ملازمت کے ماضی کے فوائد دیتے ہوئے اس کی ملازمت کو مستقل بنائے گا-سنیارٹی کا تعین اگست 1990 میں مستقل تقرری کی تاریخ سے کیا جائے گا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7019، سال 1996۔

رٹ درخواست نمبر 1298، سال 1988 میں مدراس عدالت عالیہ کے مورخہ 6.7.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے آر موہن، آر اے پیرومل اور آر ندومرن۔

جواب دہندگان کے لیے کے وینکٹارمانی، اے ماریا پوتھم اور اشوک ماتھر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

اپیل کنندہ کو عارضی طور پر تامل ناڈو پبلک سروس کمیشن میں ہی سال 1975-76 میں باقاعدہ بھرتی کے لیے مقرر کیا گیا تھا، اسے اگست 1990 میں محکمہ خزانہ میں جونیئر اسسٹنٹ کے طور پر منتخب کیا گیا اور مقرر کیا گیا۔ اس کی ملازمت کو باقاعدہ بنانے کے لیے تامل زبان کا امتحان پاس کرنا ایک پیشگی شرط تھی۔ ابتدائی طور پر، وہ 1977 میں نمودار ہوئی تھیں۔ جب وہ عارضی طور پر کام کر رہی تھی تو اس نے امتحان پاس کر لیا تھا۔ اسے مستقل تقرری کے بعد دوبارہ وہی امتحان پاس کرنے کو کہا گیا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس نے اپنے ساتھ بیٹھے ایک ساتھی سے درخواست کی تھی کہ وہ اس کی جوابی پرچہ پر نظر رکھے اور یہ بھی مانا گیا کہ اس نے پرچے کی نقل کرنے میں بدعنوانی کی ہے۔ اس بنیاد پر سال 1977 میں ان کی طرف سے لکھا گیا پرچہ بھی اس امتحان کے ساتھ منسوخ کر دیا گیا تھا جس میں ان پر بدعنوانی کا الزام لگایا گیا تھا۔ جب انہوں نے اس حکم کو چیلنج کیا تو عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ چونکہ 1977 میں ان کے ذریعے پاس کیا گیا امتحان قانون کے لحاظ سے درست تھا، اس لیے دوسرے امتحان میں ان کے بدعنوانی کے ارتکاب کی بنیاد پر اس کی منسوخی قانون کے لحاظ سے درست نہیں ہے۔ یہ حکم حتمی ہو گیا ہے۔

ان حالات میں، واحد سوال یہ ہے کہ آیا اپیل کنندہ کی ملازمت امتحان پاس کرنے میں ناکامی کی وجہ سے ختم کی جا سکتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس نے اپنی مستقل تقرری کے بعد امتحان پاس نہیں کیا لیکن جب وہ عارضی طور پر ملازمت میں تھی تو اس نے امتحان پاس کیا اور اس حکم کو حتمی بننے کی اجازت دی گئی تھی، اب جواب دہندہ کے لیے امتحان پاس کرنے میں ناکامی پر اپنی ملازمت ختم کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ مدعا علیہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ عارضی خدمت کے ماضی کے فوائد کے ساتھ اپنی ملازمت کو باقاعدہ بنائے جس کا اثر 1975-76 سے ہو۔ تاہم، سنیارٹی کا تعین کیا جائے گا، وہ ایک براہ راست بھرتی ہونے کی وجہ سے، اگست 1990 میں ان کی تقرری کی تاریخ سے نافذ ہو گی۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document